فاتحہ اور ایصالِ ثواب کا طریقہ

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوت اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

فاتِحہ اور ایصالِ ثواب کا طریقہ

شیطٰن لاکھ روکے مگر یہ رسالہ (28 صَفْحات)
مکمّل پڑھ کر اپنی آخرت کا بھلا کیجئے۔

مرحوم رشتے دار کو خواب میں دیکھنے کا طریقہ

حضرتِ عَلّامہ ابو عبدُ اللّٰہ محمد بن احمد مالِکی قُرطُبی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی نَقْل کرتے ہیں: حضرتِ سیِّدُنا حَسَن بَصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی کی خدمتِ بابَرَکت میں حاضِر ہو کر ایک عورت نے عَرْض کی: میری جوان بیٹی فوت ہوگئی ہے، کوئی طریقہ ارشاد ہو کہ میں اسے خواب میں دیکھ لوں۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ نے اُسے عمل بتایا۔ اُس نے اپنی مرحومہ بیٹی کو خواب میں تو دیکھا، مگر اِس حال میں دیکھا کہ **اُس کے بدن پر تارکول** (یعنی ڈامَر) **کا لباس، گردن میں زنجیر اور پاؤں میں بیڑیاں ہیں!** یہ ہَیبتناک منظر دیکھ کر وہ عورت کانپ اُٹھی! اُس نے دوسرے دن حضرتِ سیِّدُنا حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی کو خواب سنایا، سُن کر آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ بَہُت مغموم ہوئے۔ کچھ عرصے بعد حضرتِ سیِّدُنا حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی نے

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ عزَّوجلَّ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

خواب میں ایک لڑکی کو دیکھا، جو جنّت میں ایک تخت پر اپنے سر پر تاج سجائے بیٹھی ہے۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ کو دیکھ کر وہ کہنے لگی: ''میں اُسی خاتون کی بیٹی ہوں، جس نے آپ کو میری حالت بتائی تھی۔'' آپ رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ نے فرمایا: اُس کے بَقَول تو تُو عذاب میں تھی، آخِر یہ انقِلاب کس طرح آیا؟ مرحومہ بولی: قبرِستان کے قریب سے ایک شخص گزرا اور اُس نے مصطفٰے جانِ رَحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نَوشۂ بزمِ جنَّت، مَنْبَعِ جُود و سخاوت، سراپا فَضْل و رَحْمت صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر دُرُود بھیجا، اُس کے دُرُود شریف پڑھنے کی بَرَکت سے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے ہم 560 قَبْر والوں سے عذاب اُٹھالیا۔ (التذکرۃ فی احوال الموتٰی واُمور الآخرۃ ج ١ ص ٧٤ ماخوذاً) **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔**

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِس حِکایت سے معلوم ہوا کہ پہلے کے مسلمانوں کا بُزُرگانِ دِین رَحِمَہُمُ اللہُ المُبِین کی طرف خوب رُجوع تھا، ان کی بَرَکتوں سے لوگوں کے کام بھی بن جایا کرتے تھے، یہ بھی معلوم ہوا کہ مرحوم عزیزوں کو خواب میں دیکھنے کا مُطالَبہ کرنے میں سخت امتحان بھی ہے کہ اگر مرحوم کو عذاب میں دیکھ لیا تو پریشانی کا سامنا ہوگا۔ اِس حِکایت سے **ایصالِ ثواب** کی زبردست بَرَکت بھی جاننے کو ملی اور یہ بھی پتا چلا کہ صِرف **ایک بار دُرُود**

www.dawateislami.net

شریف پڑھ کر بھی ایصالِ ثواب کیا جاسکتا ہے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی بے پایاں رَحْمتوں کے بھی کیا کہنے! کہ اگر وہ ایک دُرُود شریف ہی کو قَبول فرمالے تو اُس کے **ایصالِ ثواب** کی بَرَکت سے سارے کے سارے **قبرِستان** والوں پر بھی اگر عذاب ہو تو اٹھالے اور ان سب کو اِنعام و اِکرام سے مالامال فرمادے۔

لاج رکھ لے گناہ گاروں کی نام رَحمٰن ہے ترا یارب!
بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل نام غفّار ہے ترا یارب!
تُو کریم اور کریم بھی ایسا
کہ نہیں جس کا دوسرا یارب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جن کے والِدَین یا ان میں کوئی ایک فوت ہو گیا ہو تو ان کو چاہئے کہ اُن کی طرف سے غفلت نہ کریں، ان کی قبروں پر حاضِری بھی دیتے رہیں اور **ایصالِ ثواب** بھی کرتے رہیں۔ اِس ضِمن میں **5 فرامینِ مصطفٰے** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم مُلاحظہ فرمائیے:

﴾1﴿ مقبول حج کا ثواب

جو بہ نیّتِ ثواب اپنے والِدَین دونوں یا ایک کی قَبْر کی زیارت کرے، **حجِّ مقبول** کے برابر ثواب پائے اور جو بکثرت ان کی قَبْر کی زیارت کرتا ہو، فِرِشتے اُس کی قَبْر کی (یعنی جب یہ فوت ہوگا) زِیارت کو آئیں۔ (نَوادِرُ الْاُصُول للحکیم الترمذی ج۱ ص۷۳ حدیث۹۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

﴿2﴾ دس حج کا ثواب

جو اپنی ماں یا باپ کی طرف سے حج کرے اُن (یعنی ماں یا باپ) کی طرف سے حج ادا ہو جائے، اسے (یعنی حج کرنے والے کو) مزید **دس حج کا ثواب** ملے۔ (دارقطنی ج۲ ص۳۲۹ حدیث۲۵۸۷)

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! جب کبھی **نفلی حج** کی سعادت حاصل ہو تو فوت شدہ ماں یا باپ کی نیّت کر لیجئے تاکہ ان کو بھی حج کا ثواب ملے، آپ کا بھی حج ہو جائے بلکہ مزید **دس حج** کا ثواب ہاتھ آئے۔ اگر ماں باپ میں سے کوئی اس حال میں **فوت** ہو گیا کہ ان پر حج فرض ہو چکنے کے باوُجود وہ نہ کر پائے تھے تو اب اولاد کو **حجِّ بدل** کا شَرَف حاصل کرنا چاہئے۔ ''حجِّ بدل'' کے تفصیلی اَحکام کے لئے **دعوتِ اسلامی** کے اِشاعَتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ''**رفیقُ الْحَرَمَین**'' کا صَفْحہ 208 تا 214 کا مُطالَعہ فرمایئے۔

﴿3﴾ والِدَین کی طرف سے خَیرات

جب تم میں سے کوئی کچھ نَفْل خَیرات کرے تو چاہئے کہ اسے اپنے ماں باپ کی طرف سے کرے کہ اس کا ثواب انہیں ملے گا اور اس کے (یعنی خیرات کرنے والے کے) ثواب میں کوئی کمی بھی نہیں آئے گی۔ (شُعَبُ الْاِیْمَان ج٦ ص٢٠٥ حدیث٧٩١١)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿4﴾ روزی میں بے بَرَکتی کی وجہ

بندہ جب ماں باپ کیلئے دُعا ترک کر دیتا ہے اُس کا رِزْق قَطْع ہو جاتا ہے۔ (جَمعُ الجَوامِع ج۱ ص۲۹۲ حدیث۲۱۳۸)

www.dawateislami.net

﴿5﴾ جُمُعہ کو زیارتِ قَبْر کی فضیلت

جو شخص جُمُعہ کے روز اپنے والِدَین یا ان میں سے کسی ایک کی قَبْر کی زیارت کرے اور اس کے پاس سورۂ یٰسٓ پڑھے بَخْش دیا جائے۔ (اَلْکامِل لابن عَدِی ج٦ ص ٢٦٠)

لاج رکھ لے گناہ گاروں کی نام رَحْمٰن ہے ترا یارب!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

کفن پھٹ گئے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحْمت بَہُت بڑی ہے، جو مسلمان دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں ان کیلئے بھی اُس نے اپنے فَضْل و کرم کے دروازے کُھلے ہی رکھے ہیں۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رَحْمتِ بے پایاں سے متعلّق ایک **ایمان افروز حِکایت** پڑھئے اور جھومئے! چُنانچِہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے نبی حضرتِ سیِّدُنا اَرْمِیا عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کچھ ایسی قبروں کے پاس سے گزرے جن میں عذاب ہو رہا تھا۔ ایک سال بعد جب پھر وَہیں سے گزر ہوا تو عذاب خَتْم ہو چکا تھا۔ آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے بارگاہِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ میں عرض کی: **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ! کیا وجہ ہے کہ پہلے ان کو عذاب ہو رہا تھا اب خَتْم ہو گیا؟ آواز آئی: ''اے **اَرْمِیا**! ان کے **کَفَن پھٹ گئے**، بال بکھر گئے اور قبریں مِٹ گئیں تو میں نے ان پر رَحْم کیا اور ایسے لوگوں پر میں رَحْم کیا ہی کرتا ہوں۔'' (شَرحُ الصُّدُور لِلسُّیُوطی ص ٣١٣)

اللہ کی رَحمت سے تو جنّت ہی ملے گی
اے کاش! مَحَلّے میں جگہ اُن کے ملی ہو (وسائلِ بخشش ص١٩٣)

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

”کَرَم“ کے تین حُرُوف کی نسبت سے
ایصالِ ثواب کے 3 ایمان افروز فضائل

(1)دعاؤں کی برکت

مدینے کے سلطان صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ مغفِرت نشان ہے: میری اُمّت گناہ سَمیت قَبْر میں داخِل ہوگی اور جب نکلے گی تو بے گناہ ہوگی کیونکہ وہ مؤمنین کی دعاؤں سے بَخْش دی جاتی ہے۔ (اَلْمُعْجَمُ الْاَ وْسَط ج١ص٥٠٩ حدیث١٨٧٩)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(2)ایصالِ ثواب کا اِنتِظار !

سرکارِ نامدار صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کا ارشادِ مشکبار ہے: مُردے کا حال قَبْر میں ڈوبتے ہوئے انسان کی مانِند ہے کہ وہ شدّت سے اِنتِظار کرتا ہے کہ باپ یاماں یا بھائی یا کسی دوست کی دُعا اس کو پہنچے اور جب کسی کی دُعا اسے پہنچتی ہے تو اس کے نزدیک وہ دنیا و مَافِیْہا (یعنی دنیا اور اس میں جو کچھ ہے) سے بہتر ہوتی ہے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ قَبْر والوں کو ان کے زِندہ مُتَعَلِّقِین کی طرف سے ہَدِیَّہ (ہَ۔دِی۔یَہ) کیا ہوا ثواب پہاڑوں کی مانند عطا فرماتا ہے، زندوں کا ہَدِیَّہ (یعنی تحفہ) مُردوں کیلئے دعائے مغفِرت کرنا ہے۔ (شُعَبُ الْاِیْمَان ج٦ص٢٠٣ حدیث٧٩٠٥)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

رُوحیں گھروں پر آکر ایصالِ ثواب کا مُطالَبہ کرتی ہیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مَعلوم ہوا مرنے والے اپنی قبروں پر آنے جانے والوں کو پہچانتے ہیں اور انہیں زِندوں کی **دعاؤں** سے فائِدہ پہنچتا ہے، جب زِندہ لوگوں کی طرف سے **ایصالِ ثواب** کے تحفے آنا بند ہوتے ہیں، تو ان کو آگاہی حاصل ہو جاتی ہے اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ انہیں اجازت دیتا ہے تو گھروں پر جا کر اِیصالِ ثواب کا مُطالَبہ بھی کرتے ہیں۔ **میرے آقا اعلیٰ** حضرت امامِ اہلسنّت مُجَدِّدِ دین وملّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیہِ رَحمَۃُ الرَّحمٰن **فتاوٰی رضویہ** (مُخَرَّجہ) جلد 9 صَفْحہ 650 پر نَقْل کرتے ہیں: "غرائب" اور "خزانہ" میں منقول ہے کہ **مؤمنین کی رُوحیں ہر شبِ جُمُعہ** (یعنی جُمعرات اور جُمُعہ کی درمیانی رات)، **روزِ عید، روزِ عاشوراء اور شبِ بَراءَت کو اپنے گھر آکر باہر کھڑی رہتی ہیں** اور ہر رُوح غمناک بُلند آواز سے نِدا کرتی (یعنی پکار کر کہتی) ہے کہ اے میرے گھر والو! اے میری اولاد! اے میرے قَرابت دارو! (ہمارے ایصالِ ثواب کی نیّت سے) صَدَقہ (خیرات) کر کے ہم پر مہربانی کرو۔

ہے کون کہ گِریہ کرے یا فاتحہ کو آئے
بے کس کے اُٹھائے تِری رَحمت کے بَھرَن پھول (حدائقِ بخشش شریف)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(3) دوسروں کیلئے دعائے مغفِرت کرنے کی فضیلت

فرمانِ مصطَفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم: جو کوئی تمام مومن مَردوں اور عورتوں کیلئے دعائے مغفِرت کرتا ہے،

www.dawateislami.net

اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کیلئے ہر مومن مَرد وعورت کے عِوَض ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔ (مسندُ الشّامیین لِلطَّبرانی ج۳ص ۲۳۴حدیث ۲۱۵۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اَربوں نیکیاں کمانے کا آسان نُسخہ مل گیا!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جھوم جایئے ! اربوں، کھربوں نیکیاں کمانے کا **آسان نُسخہ** ہاتھ آ گیا! ظاہِر ہے اِس وَقْت روئے زمین پر کروڑوں مسلمان موجود ہیں اور کروڑوں بلکہ اَربوں دنیا سے چل بسے ہیں۔ اگر ہم ساری اُمّت کی مغفِرت کیلئے دُعا کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اَربوں، کھربوں نیکیوں کا خزانہ مل جائے گا۔ میں اپنے لیے اور تمام مؤمنین ومؤمنات کیلئے دُعا تحریر کر دیتا ہوں۔ (اوّل آخر درود شریف پڑھ لیجئے) اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ڈھیروں نیکیاں ہاتھ آئیں گی۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَۃٍ۔ یعنی اے **اللہ**! میری اور ہر مومن ومومِنہ کی مغفِرت فرما۔ **اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

آپ بھی اوپر دی ہوئی دُعا کو عَرَبی یا اردو یا دونوں زبانوں میں ابھی اور ہو سکے تو روزانہ پانچوں نَمازوں کے بعد بھی پڑھنے کی عادت بنا لیجئے۔

بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل
نام غفّار ہے ترا یارب! (ذوقِ نعت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

نورانی لباس

ایک بُزُرگ نے اپنے مرحوم بھائی کو خواب میں دیکھ کر پوچھا: کیا زِندہ لوگوں کی دُعا تم لوگوں کو پہنچتی ہے؟ مرحوم نے جواب دیا: ’’ہاں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی قسم! وہ نورانی لباس کی صورت میں آتی ہے اسے ہم پہن لیتے ہیں۔‘‘ (شَرحُ الصُّدُور ص ۳۰۵)

جلوۂ یار سے ہو قبر آباد وَحشتِ قبر سے بچا یارب!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

نورانی طباق

مَنقول ہے: جب کوئی شخص مَیِّت کو **ایصالِ ثواب** کرتا ہے تو حضرت جبرئیل عَلَیْہِ السَّلام اسے **نورانی طباق** میں رکھ کر قَبْر کے کَنارے کھڑے ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں: ’’**اے قَبْر والے!** یہ ہَدِیَّہ (یعنی تحفہ) تیرے گھر والوں نے بھیجا ہے قَبول کر۔‘‘ یہ سن کر وہ خوش ہوتا ہے اور اس کے پڑوسی اپنی مَحرومی پر غمگین ہوتے ہیں۔ (اَیضاً ص ۳۰۸)

قَبْر میں آہ! گُھپ اندھیرا ہے
فَضْل سے کر دے چاندنا یارب! (وسائلِ بخشش ص ۸۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مُردوں کی تعداد کے برابر اَجْر

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: **جو قبرستان میں گیارہ بار سُورَۃُ الْاِخْلَاص**

www.dawateislami.net

پڑھ کر مُردوں کو اس کا **ایصالِ ثواب** کرے تو مُردوں کی تعداد کے برابر ایصالِ ثواب کرنے والے کو اس کا اَجْر ملے گا۔ (جَمْعُ الْجَوامِع لِلسُّیُوطی ج۷ ص۲۸۵ حدیث۲۳۱۵۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

سب قبر والوں کو سِفارِشی بنانے کا عمل

سلطانِ دو جہان، شَفیعِ مُجرِمان صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ شَفاعت نشان ہے: ''جو شخص قبرِستان میں داخِل ہوا پھر اُس نے **سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ**، **سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص** اور **سُوْرَۃُ التَّکَاثُر** پڑھی پھر یہ دُعا مانگی: **یااللہ** عَزَّوَجَلَّ! میں نے جو کچھ قراٰن پڑھا اُس کا ثواب اِس قبرِستان کے مومِن مَردوں اور مومِن عورَتوں کو پہنچا۔ تو وہ سب کے سب قِیامت کے روز اس (یعنی ایصالِ ثواب کرنے والے) کے سِفارِشی ہونگے۔'' (شَرْحُ الصُّدُور ص۳۱۱)

ہر بھلے کی بھلائی کا صدقہ
اس بُرے کو بھی کر بھلا یارب! (ذوقِ نعت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

سورۂ اِخلاص کے اِیصالِ ثواب کی حِکایت

حضرتِ سیِّدُنا حمّاد مکّی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: میں ایک رات مکّۂ مکرَّمہ زادَھَا اللہُ شَرَفًاوَّ تَعْظِیْمًا کے قبرِستان میں سو گیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ قَبْر والے حلقہ در حلقہ کھڑے ہیں، میں نے ان سے اِستِفسار کیا (یعنی پوچھا): کیا قِیامت قائم ہوگئی؟ اُنہوں نے کہا: نہیں، بات

www.dawateislami.net

دراصل یہ ہے کہ ایک مسلمان بھائی نے **سُورَۃُ الْاِخْلَاص** پڑھ کر ہم کو **ایصالِ ثواب** کیا تو وہ ثواب ہم ایک سال سے تقسیم کر رہے ہیں۔ (شَرحُ الصُّدُور ص۳۱۲)

سَبَقَتْ رَحْمَتِیْ عَلٰی غَضَبِیْ تو نے جب سے سنا دیا یارب!

آسرا ہم گناہ گاروں کا اور مضبوط ہوگیا یارب! (ذوقِ نعت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اُمِّ سَعد رضی اللہ تعالٰی عنہما کیلئے کُنواں

حضرتِ سَیِّدُنا سَعد بن عُبادہ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے عَرض کی: **یا رسولَ اللہ** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! میری ماں انتِقال کرگئی ہیں (میں اُن کی طرف سے صَدَقہ (یعنی خیرات) کرنا چاہتا ہوں) کون سا صَدَقہ افضل رہے گا؟ سرکار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''پانی۔'' چُنانچِہ اُنہوں نے ایک کُنواں کھدوایا اور کہا: ھٰذِہٖ لِاُمِّ سَعد یعنی ''**یہ اُمِّ سَعد** رضی اللہ تعالٰی عنہما **کیلئے** ہے۔'' (اَبوداوٗد ج۲ ص۱۸۰ حدیث۱۶۸۱)

غوث پاک کا بکرا کہنا کیسا؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سَیِّدُنا سَعد رضی اللہ تعالٰی عنہ کے اِس ارشاد: ''**یہ اُمِّ سَعد** (رضی اللہ تعالٰی عنہما) **کیلئے ہے**'' کے معنٰی یہ ہیں کہ یہ کُنواں سَعد رضی اللہ تعالٰی عنہ کی ماں کے **ایصالِ ثواب** کیلئے ہے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ مسلمانوں کا گائے یا بکرے وغیرہ کو بُزُرگوں کی طرف مَنْسُوب کرنا مَثَلاً یہ کہنا کہ ''یہ **سَیِّدُنا غوثِ پاک** رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ **کا بکرا**

ہے'' اس میں کوئی حَرَج نہیں کہ اس سے مُراد بھی یِہی ہے کہ یہ بکرا **غوثِ پاک** عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ الرَّزَّاق کے **ایصالِ ثواب** کیلئے ہے۔ قربانی کے جانور کو بھی تو لوگ ایک دوسرے ہی کی طرف مَنسوب کرتے ہیں، مَثَلاً کوئی اپنی قربانی کا بکرا لئے چلا آرہا ہو اور اگر آپ اُس سے پوچھیں کہ کس کا بکرا ہے؟ تو اُس نے کچھ اس طرح جواب دینا ہے، ''میرا بکرا ہے'' یا ''میرے ماموں کا بکرا ہے۔'' جب یہ کہنے والے پر اعتِراض نہیں تو ''غوثِ پاک کا بکرا'' کہنے والے پر بھی کوئی اعتِراض نہیں ہوسکتا۔ حقیقت میں ہر شے کا مالک **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہی ہے اور قربانی کا بکرا ہو یا غوثِ پاک کا بکرا، ذَبْح کے وَقْت ہر ذَبیحہ پر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا ہی نام لیا جاتا ہے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ وَسوَسوں سے نَجات بخشے۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

''اللہ کی رَحْمت کے کیا کہنے!'' کے اُنّیس حُرُوف کی نسبت سے ایصالِ ثواب کے 19 مَدَنی پھول

﴿1﴾ ایصالِ ثواب کے لفظی مَعنٰی ہیں: ''ثواب پہنچانا'' اِس کو ''ثواب بخشنا'' بھی کہتے ہیں مگر بُزُرگوں کیلئے ''ثواب بخشنا'' کہنا مُناسِب نہیں، ''ثواب نَذْر کرنا'' کہنا ادب کے زیادہ قریب ہے۔ امام اَحمد رَضا خان عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ الرَّحۡمٰن فرماتے ہیں: حُضُورِ اقدس عَلَیۡہِ اَفۡضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسۡلِیۡم خواہ اور نبی یا ولی کو ''ثواب بخشنا'' کہنا بے ادبی ہے بخشنا بڑے کی طرف سے چھوٹے کو ہوتا ہے بلکہ نَذْر کرنا یا ہَدِیَّہ کرنا کہے۔ (فتاوٰی رضویہ ج۲۶ ص۶۰۹)

www.dawateislami.net

﴿2﴾ **فرض**، واجِب، سنّت، نَفْل، نَماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، تلاوت، نعت شریف، **ذِکْرُ اللّٰہ**، دُرُود شریف، بیان، دَرْس، مَدَنی قافِلے میں سفر، مَدَنی اِنْعامات، عَلاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت، دینی کتاب کامُطالَعہ، مَدَنی کاموں کیلئے انفرادی کوشش وغیرہ ہر نیک کام کا **ایصالِ ثواب** کر سکتے ہیں۔

﴿3﴾ **میِّت** کا تیجا، دسواں، چالیسواں اور بَرسی کرنا بہت اچھے کام ہیں کہ یہ **ایصالِ ثواب** کے ہی ذرائع ہیں۔ شریعت میں تیجے وغیرہ کے عَدَمِ جواز (یعنی ناجائز ہونے) کی دلیل نہ ہونا خود دلیلِ جواز ہے اور میِّت کیلئے زندوں کا دُعا کرنا قراٰنِ کریم سے ثابِت ہے جو کہ ''ایصالِ ثواب'' کی اَصل ہے۔ چُنانچہ پارہ 28 **سُوْرَۃُ الْحَشْر** آیت 10 میں ارشادِ ربُّ الْعِباد ہے:

وَالَّذِیْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ

ترجَمۂ کنزالایمان: اور وہ جو ان کے بعد آئے عَرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب (عَزَّوَجَلَّ)! ہمیں بَخش دے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے۔

﴿4﴾ **تیجے** وغیرہ کا کھانا صِرف اِسی صورت میں میِّت کے چھوڑے ہوئے مال سے کر سکتے ہیں جبکہ سارے وُرَثا بالِغ ہوں اور سب کے سب اجازت بھی دیں اگر ایک بھی وارِث نابالِغ ہے تو **سخت حرام** ہے۔ ہاں بالِغ اپنے حصّے سے کر سکتا ہے۔

(مُلَخَّص از بہارِ شریعت ج ۱ حصّہ ۴ ص ۸۲۲)

www.dawateislami.net

﴿5﴾ تیجے کا کھانا چونکہ عُموماً دعوت کی صورت میں ہوتا ہے اِس لئے اَغْنِیا کے لئے جائز نہیں صِرْف غُرَباء ومساکین کھائیں، تینْ دن کے بعد بھی میّت کے کھانے سے اَغْنِیا (یعنی جو فقیر نہ ہوں اُن) کو بچنا چاہیئے۔ فتاوٰی رضویہ جلد 9 صَفْحہ 667 سے میِّت کے کھانے سے مُتعلِّق ایک مُفید سُوال جواب مُلاحظہ ہوں، سُوال: مَقُولہ طَعَامُ الْمَیِّتِ یُمِیْتُ الْقَلْب (میّت کا کھانا دل کو مُردہ کردیتا ہے۔) مُسْتَنَد قول ہے، اگر مُسْتَنَد ہے تو اس کے کیا معنٰی ہیں؟

جواب: یہ تجربہ کی بات ہے اوراس کے معنٰی یہ ہیں کہ جو طعامِ میّت کے مُتَمَنّی رہتے ہیں ان کا دل مرجاتا ہے، ذِکْرو طاعتِ اِلٰہی کے لئے حیات وچُستی اس میں نہیں کہ وہ اپنے پیٹ کے لُقمے کے لئے موتِ مُسْلِمین کے مُنْتَظِر رہتے ہیں اور کھانا کھاتے وَقْت موت سے غافِل اوراس کی لذّت میں شاغل۔ واللّٰہ تعالٰی اعلم. (فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج۹ص۶۶۷)

﴿6﴾ **مَیِّت** کے گھر والے اگر **تیجے** کا کھانا پکائیں تو (مالدار نہ کھائیں) صِرْف فُقَرا کو کھلائیں جیسا کہ مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ **بہارِ شریعت** جلد اوّل صَفْحہ 853 پر ہے: میّت کے گھر والے **تیجہ** وغیرہ کے دن دعوت کریں تو ناجائز وبدعتِ قَبیحہ ہے کہ دعوت تو خوشی کے وَقْت مَشْرُوع (یعنی شَرْع کے موافِق) ہے نہ کہ غم کے وَقْت اور اگر فُقَرا کو کھلائیں تو بہتر ہے۔ (اَیضاً ص۸۵۳)

﴿7﴾ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: ''یونہی چہلم یا بَرْسی یا شَشْماہی پر کھانا بے نیّتِ ایصالِ ثواب مَحْض ایک رَسْمی طور پر پکاتے اور ''شادیوں کی بھاجی'' کی طرح برادری میں بانٹتے ہیں، وہ بھی بے اَصْل ہے، جس سے اِحْتِراز (یعنی اِحْتِیاط کرنی)

www.dawateislami.net

چاہئے۔'' (فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج۹ ص۶۷۱) بلکہ یہ کھانا **ایصالِ ثواب** اور دیگر اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ ہونا چاہیے اور اگر کوئی ایصالِ ثواب کیلئے کھانے کا اہتمام نہ بھی کرے تب بھی کوئی حَرَج نہیں۔

﴿8﴾ **ایک** دن کے بچّے کو بھی **ایصالِ ثواب** کر سکتے ہیں، اُس کا **تِیجا** وغیرہ بھی کرنے میں حَرَج نہیں۔ اور **جو زندہ** ہیں ان کو بھی **ایصالِ ثواب** کیا جاسکتا ہے۔

﴿9﴾ اَنْبِیا و مُرسلین علیھِمُ الصَّلٰوۃُ وَالتَّسلِیم اور فِرِشتوں اور مسلمان جِنّات کو بھی **ایصالِ ثواب** کر سکتے ہیں۔

﴿10﴾ **گیارھویں شریف** اور رَجَبی شریف (یعنی 22 رجب المرجّب کو سَیِّدُنا امام جعفرِ صادِق رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ کے کونڈے کرنا) وغیرہ جائز ہے۔ کونڈے ہی میں کِھیر کِھلانا ضَروری نہیں دوسرے برتن میں بھی کِھلا سکتے ہیں، اس کو گھر سے باہَر بھی لے جاسکتے ہیں، اس موقع پر جو ''کہانی'' پڑھی جاتی ہے وہ بے اَصل ہے، **یٰسٓ** شریف پڑھ کر **10 قرانِ کریم** خَتْم کرنے کا ثواب کمایئے اور کونڈوں کے ساتھ ساتھ اِس کا بھی ایصالِ ثواب کر دیجئے۔

﴿11﴾ **داستانِ** عجیب، شہزادے کا سر، دس بیبیوں کی کہانی اور جنابِ سیِّدہ کی کہانی وغیرہ سب من گھڑت قِصّے ہیں، انہیں ہرگز نہ پڑھا کریں۔ اسی طرح ایک پمفلٹ بَنام ''وصیّت نامہ'' لوگ تقسیم کرتے ہیں جس میں کسی ''شیخ احمد'' کا خواب دَرْج ہے یہ بھی **جعلی** (یعنی نقلی) ہے اس کے نیچے مخصوص تعداد میں چھپوا کر بانٹنے کی فضیلت اور نہ تقسیم کرنے کے نقصانات وغیرہ لکھے

www.dawateislami.net

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔ (ابن عساکر)

ہیں ان کا بھی اعتبار مت کیجئے۔

﴿12﴾ اولیائے کرام رَحِمَھُمُ اللہُ السّلام کی فاتحہ کے کھانے کو تعظیماً "نَذْر و نیاز" کہتے ہیں اور یہ تَبَرُّک ہے، اسے امیر وغریب سب کھا سکتے ہیں۔

﴿13﴾ **نیاز اور ایصالِ ثواب** کے کھانے پر فاتحہ پڑھانے کیلئے کسی کو بُلوانا یا باہر کے مہمان کو کِھلانا شرط نہیں، گھر کے افراد اگر خود ہی فاتحہ پڑھ کر کھالیں جب بھی کوئی حَرَج نہیں۔

﴿14﴾ روزانہ جتنی بار بھی کھانا حسبِ حال اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ کھائیں، اُس میں اگر کسی نہ کسی بُزُرگ کے **ایصالِ ثواب** کی نیّت کر لیں تو خوب ہے۔ مَثَلاً ناشتے میں نیّت کیجئے: آج کے ناشتے کا ثواب سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اور آپ کے ذَرِیعے تمام اَنْبیائے کِرام علَیھِمُ السّلام کو پہنچے۔ دوپَہَر کو نیّت کیجئے: ابھی جو کھانا کھائیں گے (یا کھایا) اُس کا **ثواب سرکارِ غوثِ اعظم** اور تمام اولیائے کِرام رَحِمَھُمُ اللہُ السّلام کو پہنچے، رات کو نیّت کیجئے: ابھی جو کھائیں گے اُس کا ثواب امامِ اہلسنّت **امام احمد رضا خان** عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن اور ہر مسلمان مَرْد و عورت کو پہنچے یا ہر بار سبھی کو ایصالِ ثواب کیا جائے اور یہی اَنْسَب (یعنی زیادہ مُناسِب) ہے۔ یاد رہے! ایصالِ ثواب صِرْف اُسی صورت میں ہو سکے گا جبکہ وہ کھانا کسی اچّھی نیّت سے کھایا جائے مَثَلاً عبادت پر قُوَّت حاصِل کرنے کی نیّت سے کھایا تو یہ کھانا کھانا

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار (یعنی بخشش کی دعا) کرتے رہیں گے۔ (طبرانی)

کارِ ثواب ہوا اور اُس کا ایصالِ ثواب ہوسکتا ہے۔ اگر ایک بھی اچّھی نیّت نہ ہو تو کھانا کھانا مُباح کہ اِس پر نہ ثواب نہ گناہ، تو جب ثواب ہی نہ ملا تو ایصالِ ثواب کیسا! البتّہ دوسروں کو بہ نیّتِ ثواب کِھلایا ہو تو اُس کِھلانے کا ثواب ایصال ہوسکتا ہے۔

﴿15﴾ اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ کھائے جانے والے کھانے سے پہلے **ایصالِ ثواب** کریں یا کھانے کے بعد، دونوں طرح دُرُست ہے۔

﴿16﴾ **ہو سکے** تو ہر روز (نَفْع پر نہیں بلکہ) اپنی بِکری (Sale) کا چوتھائی فیصد (یعنی چار سو روپے پر ایک روپیہ) اور مُلازَمت کرنے والے تنخواہ کا ماہانہ کم از کم ایک فیصد سرکارِ **غوثِ اعظم** عَلَیہِ رَحمَۃُ اللہِ الاکرم کی نیاز کیلئے نکال لیا کریں، **ایصالِ ثواب** کی نیّت سے اِس رقم سے دینی کتابیں تقسیم کریں یا کسی بھی نیک کام میں خرچ کریں اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اِس کی برکتیں خود ہی دیکھ لیں گے۔

﴿17﴾ **مسجِد** یا مدرَسے کا قِیام صَدَقۂ جارِیَہ اور **ایصالِ ثواب** کا بہترین ذَرِیعہ ہے۔

﴿18﴾ **جتنوں** کو بھی ایصالِ ثواب کریں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رَحْمت سے اُمّید ہے کہ سب کو پورا ملے گا، یہ نہیں کہ ثواب تقسیم ہو کر ٹکرے ٹکرے ملے۔ **ایصالِ ثواب** کرنے والے کے ثواب میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی بلکہ یہ اُمّید ہے کہ اُس نے جتنوں کو ایصالِ ثواب کیا اُن سب کے مجموعے کے برابر اِس (ایصالِ ثواب کرنے والے) کو ثواب ملے۔ مثلاً کوئی نیک کام کیا جس پر

اس کو دس نیکیاں **ملیں** اب اس نے دس مُردوں کو **ایصالِ ثواب** کیا تو ہر ایک کو دس دس نیکیاں پہنچیں گی جبکہ ایصالِ ثواب کرنے والے کو ایک سو دس اور اگر ایک ہزار کو ایصالِ ثواب کیا تو اس کو دس ہزار دس۔ وَ عَلیٰ ھٰذَا الْقِیاس۔ (اور اسی قیاس پر) (بہارِ شریعت ج ۱ حصّہ ٤ ص ۸۵۰)

﴿19﴾ **ایصالِ ثواب** صِرْف مسلمان کو کر سکتے ہیں۔ کافِر یا مُرتَد کو ایصالِ ثواب کرنا یا اُس کو ''مرحوم''، جنّتی، خُلد آشیاں، بیکنٹھ باسی، سَوَرگ باسی کہنا **کُفْر** ہے۔

اِیصالِ ثواب کا طریقہ

ایصالِ ثواب (یعنی ثواب پہنچانے) کیلئے دل میں نیّت کر لینا کافی ہے، مَثَلاً آپ نے کسی کو ایک روپیہ خیرات دیا یا ایک بار دُرُود شریف پڑھا یا کسی کو ایک سنّت بتائی یا کسی پر انفِرادی کوشِش کرتے ہوئے نیکی کی دعوت دی یا سنّتوں بھرا بیان کیا۔ اَلغَرَض کوئی بھی نیک کام کیا آپ دل ہی دل میں اِس طرح نیّت کر لیجئے مَثَلاً: ''ابھی میں نے جو **سنّت** بتائی اِس کا ثواب سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو پہنچے۔'' **اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ** ثواب پہنچ جائے گا۔ مزید جن جن کی نیّت کریں گے اُن کو بھی پہنچے گا۔ دل میں نیّت ہونے کے ساتھ ساتھ زَبان سے کہہ لینا بھی اچّھا ہے کہ یہ صَحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ثابت ہے جیسا کہ حدیثِ سَعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں گزرا کہ اُنہوں نے کُنواں کُھدوا کر فرمایا: **ھٰذِہٖ لِاُمِّ سَعد** یعنی ''**یہ اُمِّ سَعد کیلئے ہے۔**''

www.dawateislami.net

اِیصالِ ثواب کا مُرَوَّجہ طریقہ

آج کل مسلمانوں میں خُصُوصاً کھانے پر جو **فاتحہ کا طریقہ** رائج ہے وہ بھی بَہُت اچّھا ہے۔ جن کھانوں کا **ایصالِ ثواب** کرنا ہے وہ سارے یا سب میں سے تھوڑا تھوڑا کھانا نیز ایک گلاس میں پانی بھر کر سب کچھ سامنے رکھ لیجئے۔

اب:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ

پڑھ کر ایک بار:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَۙ (۱) لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَۙ (۲) وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُۚ (۳) وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْۙ (۴) وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُؕ (۵) لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ (۶)

تین بار:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌۚ (۱) اَللّٰهُ الصَّمَدُۚ (۲) لَمْ یَلِدْ ۙ۬ وَ لَمْ یُوْلَدْۙ (۳) وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (۴)

www.dawateislami.net

ایک بار:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

ایک بار:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ۬ الْخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾

ایک بار:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ۬

www.dawateislami.net

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ مجھ پر درود کی کثرت کرلیا کرو جو ایسا کریگا قیامت کے دن میں اسکا شفیع و گواہ بنوں گا۔ (شعب الایمان)

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ﴿۷﴾

ایک بار:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۚۛ فِیْهِ ۚۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۲﴾
الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
یُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَ مَاۤ اُنْزِلَ
مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓىِٕكَ عَلٰى هُدًى
مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾

پڑھنے کے بعد یہ پانچ آیات پڑھئے:

﴿1﴾ وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۶۳﴾

(پ ۲، البقرة:۱۶۳)

﴿2﴾ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾

(پ ۸، الاعراف:۵۶)

﴿3﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۷﴾ (پ ۱۷، الانبیاء:۱۰۷)

﴿4﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ

www.dawateislami.net

اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۴۰﴾

(پ۲۲، الاحزاب:۴۰)

﴿5﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾ (پ۲۲ ،الاحزاب:۵۶)

اب دُرُود شریف پڑھئے:

صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه

اس کے بعد یہ آیات پڑھئے:

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۸۲﴾

(پ۲۳، اَلصّٰفّٰت: ۱۸۰-۱۸۲)

اب فاتِحہ پڑھانے والا ہاتھ اٹھا کر بُلند آواز سے ''اَلْفَاتِحَہ'' کہے۔ سب لوگ آہِستہ سے یعنی اِتنی آواز سے کہ صِرْف خود سُنیں **سُوْرَةُ الْفَاتِحَہ** پڑھیں۔ اب فاتحہ پڑھانے والا اِس طرح اعلان کرے: ''**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** آپ نے جو کچھ پڑھا ہے اُس کا ثواب مجھے دیدیجئے۔'' تمام حاضِرین کہہ دیں: ''آپ کو دیا۔'' اب فاتحہ پڑھانے والا **ایصالِ ثواب** کر دے۔

www.dawateislami.net

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم: جب تم رسولوں پر درود پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو، بے شک میں تمام جہانوں کے ربّ کا رسول ہوں۔ (جمع الجوامع)

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ کا فاتِحہ کا طریقہ

ایصالِ ثواب کے الفاظ لکھنے سے قَبل امامِ اہلسنّت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن فاتحہ سے قَبل جو سورتیں وغیرہ پڑھتے تھے وہ بھی تحریر کی جاتی ہیں:

سات بار دُرُودِ غوثیہ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَعَلٰی اٰلِہِ الْکِرَامِ وَابْنِہِ الْکَرِیْمِ وَاُمَّتِہِ الْکَرِیْمَۃِ[1] وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

ایک بار:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۱ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝۲ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝۳ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝۴ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝۵ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۝۶ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝۷

ایک بار:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا

مدینہ

[1]: اِس درود شریف میں ہلالین کا اضافہ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ نے فرمایا ہے۔

www.dawateislami.net

خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾

(پ٣، البقرۃ:٢٥٥)

سات بار:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ﴿١﴾ اللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ﴿٤﴾

اور آخِر میں تین بار دُرُودِ غوثیہ پڑھیے۔ (فتاوٰی رضویہ ج٢٣ص٧٤٦ دیکھئے)

اِیصالِ ثواب کیلئے دُعا کا طریقہ

یااللہ عَزَّوَجَلَّ! جو کچھ پڑھا گیا (اگر کھانا وغیرہ ہے تو اس طرح سے بھی کہئے) اور جو کچھ کھانا وغیرہ پیش کیا گیا ہے اس کا ثواب ہمارے ناقِص عَمَل کے لائق نہیں بلکہ اپنے کرم کے شایانِ شان مَرحمت فرما۔ اور اسے ہماری جانب سے اپنے پیارے محبوب، دانائے غُیُوب صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں نَذر پہنچا۔ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کے تَوَسُّط سے تمام انبیائے کرام علیہم السّلام تمام صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان تمام اولیائے عِظام رَحِمَہُمُ اللہ السّلام کی جناب میں نَذر پہنچا۔ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کے تَوَسُّط سے سیِّدُنا آدم صَفِیُّ اللہ علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام سے لے کر اب تک جتنے انسان وجِنّات **مسلمان** ہوئے یا قِیامت تک ہوں گے سب کو پہنچا۔ اس دَوران بہتر یہ ہے کہ جن جن بُزُرگوں کو خُصُوصاً ایصالِ ثواب کرنا ہے ان کا نام بھی لیتے جایئے۔ اپنے ماں باپ اور دیگر رشتے داروں

www.dawateislami.net

اور اپنے پیر و مُرشِد کو بھی نام بہ نام **ایصالِ ثواب** کیجئے۔ (فوت شُدگان میں سے جن جن کا نام لیتے ہیں اُن کو خوشی حاصل ہوتی ہے اگر کسی کا بھی نام نہ لیں صِرف اتنا ہی کہہ لیں کہ **یا اللہ**! اس کا ثواب آج تک جتنے بھی اہلِ ایمان ہوئے ان سب کو پہنچا تب بھی ہر ایک کو پہنچ جائے گا۔ **اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ**) اب حسبِ معمول دُعا خَتْم کر دیجئے۔ (اگر تھوڑا تھوڑا کھانا اور پانی نکالا تھا تو وہ دوسرے کھانوں اور پانی میں ڈال دیجئے)

کھانے کی دعوت کی اَہَم اِحتِیاط

جب بھی آپ کے یہاں نیاز یا کسی قسم کی تقریب ہو، جماعت کا وَقْت ہوتے ہی کوئی مانِع شَرْعی نہ ہو تو اِنفِرادی کوشِش کے ذَرِیعے تمام مہمانوں سَمیت نَمازِ باجماعت کیلئے مسجِد کا رُخ کیجئے۔ بلکہ ایسے اَوقات میں دعوت ہی مت رکھئے کہ بیچ میں نَماز آئے اور سُستی کے باعث **مَعَاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ** جماعت فوت ہو جائے۔ دوپَہَر کے کھانے کے لیے بعد نَمازِ ظہر اور شام کے کھانے کیلئے بعد نَمازِ عشا مہمانوں کو بُلانے میں غالِباً باجماعت نَمازوں کیلئے آسانی ہے۔ میزبان، باورچی، کھانا تقسیم کرنے والے وغیرہ سبھی کو چاہیے کہ جوں ہی نَماز کا وَقْت ہو، سارا کام چھوڑ کر باجماعت نَماز کا اہتمام کریں۔ بُزُرگوں کی ''نیاز کی دعوت'' کی مصروفیت میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی ''نَمازِ باجماعت'' میں کوتاہی بَہُت بڑی مَعصیَت ہے۔

مَزار پر حاضِری کا طریقہ

بُزُرگوں کی ظاہِری زندَگی میں بھی قدموں کی طرف سے یعنی چہرے کے سامنے

www.dawateislami.net

سے حاضِر ہونا چاہئے، پیچھے سے آنے کی صورت میں انہیں مُڑ کر دیکھنے کی زَحمت ہوتی ہے۔ لٰہذا بُزُرگانِ دین کے مزارات پر بھی پائِنتی (یعنی قدموں) کی طرف سے حاضِر ہو کر پھر قبلے کو پیٹھ اور صاحِبِ مَزار کے چہرے کی طرف رُخ کر کے کم از کم چار ہاتھ (یعنی تقریباً دو گز) دُور کھڑا ہو اور اِس طرح سلام عَرض کرے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِیْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

ایک بار سُوْرَةُ الْفَاتِحَه اور 11 بار سُوْرَةُ الْاِخْلَاص (اوّل آخر ایک یا تین بار دُرُود شریف) پڑھ کر ہاتھ اُٹھا کر اوپر دیئے ہوئے طریقے کے مطابِق (صاحِبِ مَزار کا نام لے کر بھی) ایصالِ ثواب کرے اور دُعا مانگے۔ ''اَحْسَنُ الْوِعَاء'' میں ہے: ولی کے مَزار کے پاس دُعا قبول ہوتی ہے۔ **(ماخوذ از احسن الوعاء ص ١٤٠)**

الٰہی واسِطہ کُل اولیا کا مِرا ہر ایک پورا مُدَّعا ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ تعالٰی علٰی محمَّد

ایک چُپ سو سُکھ

طالبِ غمِ مدینہ و بقیع و مغفرت و بے حساب جنّت الفردوس میں آقا کا پڑوس

٢٨ ربیع الآخر ١٤٣٤ھ
11-03-2013

www.dawateislami.net

فہرس

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
مرحوم رشتے دار کو خواب میں دیکھنے کا طریقہ	1	نورانی طباق	9
مقبول حج کا ثواب	3	مُردوں کی تعداد کے برابر اَجر	9
دس حج کا ثواب	4	سب قبر والوں کو سِفارِشی بنانے کا عمل	10
والِدَین کی طرف سے خَیرات	4	سورۂ اِخلاص کے ایصالِ ثواب کی حِکایت	10
روزی میں بے بَرَکتی کی وجہ	4	اُمِّ سَعد رضی اللہ تعالیٰ عنہما کیلئے کُنواں	11
جُمُعہ کو زیارتِ قَبر کی فضیلت	5	غوثِ پاک کا بکرا کہنا کیسا؟	11
کَفَن پھٹ گئے!	5	ایصالِ ثواب کے 19 مدنی پھول	12
ایصالِ ثواب کے 3 ایمان افروز فضائل	6	اِیصالِ ثواب کا طریقہ	18
دعاؤں کی بَرَکت	6	ایصالِ ثواب کا مُرَوَّجہ طریقہ	19
ایصالِ ثواب کا انتِظار!	6	اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا فاتحہ کا طریقہ	23
رُوحیں گھروں پر آ کر ایصالِ ثواب کا مُطالَبہ کرتی ہیں	7	اِیصالِ ثواب کیلئے دعا کا طریقہ	24
دوسروں کیلئے دعائے مغفِرت کرنے کی فضیلت	7	کھانے کی دعوت کی اَہَم احتِیاط	25
اَربوں نیکیاں کمانے کا آسان نُسخہ مل گیا!	8	مَزار پر حاضری کا طریقہ	25
نورانی لباس	9	مآخذ و مراجع	28

ماٰخذ و مراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
قراٰنِ مجید	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی	الکامل	دارالکتب العلمیۃ بیروت
ابوداؤد	داراحیاء التراث العربی بیروت	التذکرۃ	دارالسلام مصر
دارقطنی	مدینۃ الاولیاء ملتان شریف	شرح الصدور	مرکز اہلسنت برکات رضا ہند
معجم اوسط	دارالکتب العلمیۃ بیروت	احسن الوعاء	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
شعب الایمان	دارالکتب العلمیۃ بیروت	فتاوٰی رضویہ	رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیاء لاہور
نوادرالاصول	مکتبۃ الامام البخاری	بہارِ شریعت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
مسند الشامیین	مؤسسۃ الرسالۃ بیروت	حدائقِ بخشش	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
جمع الجوامع	دارالکتب العلمیۃ بیروت	وسائلِ بخشش	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کرکے ثواب کمایئے ، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنایئے ، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذَریعے اپنے مَحَلّے کے گھر گھر میں ماہانہ کم ازکم ایک عدد سنّتوں بھرا رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچایئے اور خوب ثواب کمایئے۔

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اربوں نیکیاں کمانے کا آسان نُسخہ مل گیا!

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: جو کوئی تمام مومن مردوں اور عورتوں کیلئے دعائے مغفرت کرتا ہے اللہ عزوجل اس کیلئے ہر مومن مرد و عورت کے عوض ایک نیکی لکھ دیگا۔ (مسند الشامیین للطبرانی [illegible])

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جھوم جائیے! اربوں، کھربوں نیکیاں کمانے کا آسان نُسخہ ہاتھ آگیا! ظاہر ہے اس وقت روئے زمین پر کروڑوں مسلمان موجود ہیں اور کروڑوں بلکہ اربوں دنیا سے چل بسے ہیں۔ اگر ہم ساری اُمّت کی مغفرت کیلئے دُعا کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ عزوجل ہمیں اربوں، کھربوں نیکیوں کا خزانہ مل جائے گا۔ میں اپنے لیے اور تمام مؤمنین و مؤمنات کیلئے دُعا تحریر کر دیتا ہوں۔ (اوّل آخر دُرود شریف پڑھ لیجئے) اِنْ شَآءَ اللہ عزوجل ڈھیروں نیکیاں ہاتھ آئیں گی۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ۔ یعنی اے اللہ! میری اور ہر مؤمن و مؤمنہ کی مغفرت فرما۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

آپ بھی اوپر دی ہوئی دُعا کو عربی یا اردو یا دونوں زبانوں میں ابھی اور ہو سکے تو روزانہ پانچوں نمازوں کے بعد بھی پڑھنے کی عادت بنا لیجئے۔

MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
021-34921389-93 Ext: 2634
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net